| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

صاحب سے بڑی محبت کا وطیرہ اختیار کیا۔ اور اپنے عقائد سے شاہ صاحب کو ورغلانا شروع کیا۔ داناؤں نے سچ کہا ہے

صحبت بدرا تباہ مے کند دیگ سیاہ جامہ سیاہ مے کند

باپ کی صحبت نے شاہ صاحب کو رنگا۔ اور حرمین شریفین تک رسائی کروادی جس کے متعلق آپ نے کئی کتابیں لکھیں۔ دیکھئے فیوض الحرمین وغیرہ۔ نجدی کی صحبت کی تو رسائی بھی گئی۔ اور رنگ بھی جاتا رہا۔ جب واپس پہنچے جو حالت دگرگوں ہو چکی تھی۔ اور اپنے والد ماجد کا عطیہ ولایت بھی کھو بیٹھے۔ حتےٰ کہ والد ماجد کے سمجھے ہوئے مریدنی نے جب ہتک آمیز کلمات بزرگوں کی شان میں سنے تو دست افسوس ملتے ملتے علیحدہ ہو گئے۔ محمد بن عبدالوہاب کے عقیدہ کی چند کتابیں بلاغ المبین وغیرہ انبیاء و اولیاء کی توہین میں شائع کیں۔ مسلمانان ہندوستان کا چونکہ عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کی سعی بلیغ سے حنفیت کا رنگ پکا ہو چکا تھا۔ اور شاہ عبدالرحیم صاحب کی صحبت سے لوگ متاثر تھے۔ شاہ صاحب کی تحریر و تقریر مسلمانوں کو بے رنگ نہ کر سکی۔ دہلی میں ایک شور برپا ہو گیا کہ ولی اللہ وہابی ہو چکا ہے۔ چنانچہ حیات طیبہ کے ص ۱۲ پر درج ہے کہ تمام علماء اسلام نے متفقہ طور پر فتویٰ کفر صادر کئے تو شاہ صاحب کا بدی و علمی وقار ہبا منثورا ہو گیا۔ شاہ صاحب نے اپنے نئے مذہب وہابیت کی اشاعت کے واسطے اپنے خاندانی مذہب حنفی کے نام کو بدل کر محمدی رکھ لیا۔ چنانچہ چند متمول اشخاص شاہ صاحب کے معتقد بن گئے۔ اور مذہبی آسانی اور آزادی دیکھ کر پسند کر لیا۔ اور شاہ صاحب کے ہر وقت حفاظت میں مقید ہو گئے کیونکہ ہر مسلمان شاہ صاحب کے کلمات کو انبیاء اللہ اور اولیاء کرام کے برخلاف برداشت نہ کر سکتا تھا۔ اور چونکہ مسلمان فرقہ وہابیہ سے باخبر ہو چکے تھے۔ اس واسطے عوام و خواصان کو سوائے محمدی کے وہابی ہی کہتے تھے۔ کیونکہ سوائے شاہ صاحب کے اور کوئی عالم شخص وہابی نہ تھا۔ لوگ اس وقت شاہ